امام زفر رحمہم اللہ تعالیٰ کا تذکرہ بھی ساتھ شامل کر دیا ہے تاکہ حضرت الامام ابو حنیفہ کی اجتماعی فقہی کاوشوں کے ان ستونوں کے علمی مراتب بھی سامنے آسکیں۔

اعتماد علی السلف کی دولت سے آج کا دور محروم ہوتا چلا جا رہا ہے جو نہایت درجہ افسوسناک ہے ایسے میں اس قسم کی لکھی ہوئی اور سنجیدہ کتب بڑی مفید ہیں۔ اس کی اشاعت پر مکتبہ اسحاقیہ کے مالکان مستحقِ تبریک ہیں اور ہم اس کتاب کے مطالعہ کی برادرانِ دینی کو زبردست سفارش کرتے ہیں۔

تحفۃ الواعظین از امام ابن الجوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ — قیمت : ۲۲ روپے

ملنے کا پتہ : قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی ملہ

"وعظ گوئی" کی ہمارے معاشرے میں جو اہمیت ہے اس سے ہر شخص واقف و آگاہ ہے۔ دینِ اسلام جو تبلیغ و دعوت کا دین ہے اس کے حوالہ سے یہ ایک باوقار فن ہے جس کو یہ عطا ہو جائے وہ گویا بڑا خوش قسمت ہے۔ افسوس یہ ہے کہ ہر فن کی طرح اب یہ فن بھی "زاغوں کے تصرف" میں ہے۔ علم و عمل اور خلوص و اخلاص سے تہی دامن طبقہ نے اسے کاروبار کے طور پر اپنا رکھا ہے جس کا نتیجہ معاشرہ میں بے راہ روی کی شکل میں سامنے آرہا ہے۔ علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ ہماری دینی و علمی تاریخ میں ایک منفرد مقام کے حامل واعظ، خطیب، مذکر (نصیحت کرنے والا) اور مؤرخ ہیں۔ جن کا وسیع علمی لٹریچر ہمارا عظیم سرمایہ ہے ان کی عربی کتاب "کتاب القصاص والمذکرین" کا اردو ترجمہ فاضل مکرم مولانا ظہیر الدین نے کیا جس میں شگفتگی، سلاست، روانی سبھی کچھ موجود ہے اس خوبصورت ترین کتاب کو ہمارے ملک کے پرانے پبلشرز مالکان قدیمی کتب خانہ نے بڑی محبت سے چھاپا ہے اور اس کے معنوی حسن کی طرح اس کے ظاہری حسن کا بھی پورا پورا اہتمام کیا ہے۔ ۱۲ ابواب پر مشتمل اس کتاب میں واعظ کی مدح، پہلے واعظ، وعظ کا اہل کون؟ وعظ میں حکومت کی اجازت، وعظ کے اوقات، واعظ کے لئے احتیاطیں، برے واعظ، تاریخ کے عظیم واعظ، بدعتی واعظین، اسلاف کا وعظ کے معاملہ میں رویہ اور وعظ کے آداب و شرائط جیسی باتیں بڑی تفصیل سے بیان کی گئی ہیں جو بڑی مفید اور لائقِ توجہ ہیں۔ امید ہے کہ اس کتاب کا شایانِ شان استقبال ہوگا۔

.com

انیل کمار سے مجاہدِ اسلام تک :

آج کی صحبت تبصرہ کی آخری کڑی یہ رسالہ ہے جو ایک ہندو لڑکے کی قبولِ اسلام کی ایمان افروز داستان پر مشتمل ہے، تبلیغی جماعت آگرہ (یوپی) کے بعض احباب کی تبلیغی مساعی سے یہ لڑکا بے حد صعوبتیں برداشت کرکے اس منزل پر اس طرح پہنچا کہ اب وہ متعلم علوم اسلامیہ ہے۔ اور تعطیلات اس کی تبلیغی مقاصد میں بسر ہوتی ہیں ہمارے عزیز دوست قاری اظہر ندیم سلمہ نے اپنے دورۂ ہندوستان کے دوران اس عزیز سے ملاقات پر یہ تفصیلات فراہم کرکے مرتب کردیں۔ چوتھا ایڈیشن جارہا ہے۔ ضرورت ہے کہ اسے ہر کوئی پڑھے تاکہ اس کے دل میں بھی ایمان کی آگ بھڑک سکے۔ ۳ روپے میں عامر اکیڈمی ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور سے یہ رسالہ ملے گا تبلیغی مقاصد سے اس کی اشاعت بڑی ضروری ہے۔

برکات بردہ   مترجم : فضل محمد عارف ۔

ملنے کا پتہ : نذیر سنز ۴۰ اے اردو بازار لاہور ۲   قیمت : ۲۷ روپے

حضور سرورِ کائنات علیہ السلام کی منقبت میں امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم قصیدہ ہمارے علمی لٹریچر کا بہت اہم حصہ ہے، اس قصیدہ کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح شرفِ قبولیت سے نوازا اس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لاکھوں بندوں نے اس کو پڑھا، پڑھ رہے ہیں اور بہت سے نامور علماء و فضلاء نے مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کیے، شروحات لکھیں اس کی برکت پر قلم اٹھایا۔ علامہ فضل احمد عارف قدیم و جدید درسگاہوں کے فاضل ہیں۔ ان کا قلم رواں دواں رہتا ہے اور وہ بحمدہ تعالیٰ نہایت درجہ نافع اور قیمتی موضوعات پر قلم اٹھاتے ہیں۔ اس نہایت درجہ پیاری کتاب میں موصوف نے اس قصیدہ کا عربی متن دے کر سلیس و شگفتہ ترجمہ کیا ہے۔ اسلاف سے منقول برکات جمع کی ہیں اور موقعہ بموقعہ تاریخی واقعات کا اندراج کرکے کتاب کی اہمیت کو دوبالا کردیا ہے۔ ابتدا میں امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا جامع تذکرہ کردیا ہے تاکہ قارئین ان کی شخصیت سے پوری طرح واقف ہوسکیں۔ آج کی مادیت گزیدہ دنیا کے لئے یہ کتاب بڑی مفید ہے۔ اس کا نہ صرف خود مطالعہ کریں بلکہ احباب میں پھیلائیں۔ مالکان نذیر سنز اس کی اشاعت پر شکریہ کے مستحق ہیں۔

© rasailojaraid.c

.com

Dr Israr suggests 'Mazhabi Mahaz'

LAHORE, March 10: Dr Israr Ahmad, Ameer, Tanzim-i-Islami on Monday called upon all the politico-religious, and solely religious organisations of Pakistan to forge a "Muttahida Mazhabi Mahaz" (United Religious Front) to wage a concerted struggle for safeguarding at least the 'agreed religious issues and the basic tenets of Islam.'

In a Press statement Dr Israr said, "experience so far, has shown that it is not possible for rival political parties to unite on a positive political programme which may result in the victory of Islam-loving forces in elections and then enforce Islam in the country.

This is the only reason why a significant advancement could not be made towards the enforcement of Islam in Pakistan, he added.

Taking advantage of this sorry state of affairs, the modern educated persons, who were by and large deeply influenced by the western ideologies, civilisation and culture, used rather, mis-used the name of Islam and deprived the Muslims of Pakistan even of the personal religious freedom which they had enjoyed under the British regime.

He cited the example of the Indian Muslims, against whose united protest India's powerful Government, had to yield and accept their religious demands, inspite of Indian Supreme Court judgement.

Explaining his proposal, Dr Israr said that the proposed "Mahaz" should limit its activities to certain specified and agreed religious issues and suggested that all decisions be taken with a consensus as far as possible.

He hoped that such a 'Mahaz' could form the basis of a bigger alliance of the religious parties in the future and might be an instrument in removing the misunderstandings which surface occasionally because of lack of communication among the leaders.

اسلام
اور
عورت کا مقام
ڈاکٹر اسرار احمد
عورت اقبال کے کلام میں

ڈاکٹر اسرار احمد کی مختصر لیکن نہایت مؤثر تالیف
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہمارے تعلق کی بنیادیں

.com